بیت العدل اعظم

رضوان 2015

دنیا بھر کے بہائیوں کے نام

عزیز و محبوب دوستو،

1۔ رضوان کا درخشاں موسم قریب ہے اور اسم اعظم کا سماج جن بلندیوں تک پہنچ چکا ہے وہاں سے افق پر روشن امکانات نمایاں ہیں۔ ایک وسیع فاصلہ طے کر لیا گیا ہے، بڑھوتری کے نئے پروگرام سامنے آئے ہیں جبکہ اگلے بارہ مہینوں کے دوران مزید سیکڑوں کو سامنے آنا ہے۔ پانچ سالہ منصوبے میں جن 5,000 کلسٹروں تک پہنچنا ضروری تھا ان میں سے ہر ایک میں سرگرمیوں کے ضروری نمونے کو متحرک کرنے کی کوششیں شروع کی جا چکی ہیں۔ موجودہ پروگرام قوت حاصل کرتے جا رہے ہیں اور بہت سے زیادہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے کہ کسی کلسٹر کے اندر اور کسی محلّہ یا گاؤں میں ایک طرف سے دوسری طرف تک سماجی میدان کے اندر پھیلنا امر اللہ کے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔ وہ راستے جو پائیدار اور وسیع پیمانے کی توسیع و تحکیم کی طرف لے جاتے ہیں ان پر مضبوط تر قدموں کے ساتھ آگے بڑھا جا رہا ہے اور قدموں کی رفتار کا تعین اکثر دلیر جواں سال لوگ کر رہے ہیں۔ وہ طریقے زیادہ واضح ہوتے جا رہے ہیں جن سے مختلف ترتیبات (settings) میں امر اللہ کی سماجی تعمیر کی قوت اظہار پا سکتی ہے اور وہ فیصلہ کن خدوخال بتدریج قابل فہم ہوتے جا رہے ہیں جنہیں کسی کلسٹر میں بڑھوتری کے عمل کی مزید تہہ کشائی کی نشاندہی کرنی ہے۔

2۔ حضرت بہاءاللہ کے ہر پیروکار کو اس کام کے انجام دینے کی دعوت دی جا رہی ہے اور یہ ہر اُس دل میں ایک ردعمل پیدا کرے گی جو اس دنیا کی بدبخت حالت اور افسوس ناک صورتحال سے دُکھتا ہے جس سے اتنے سارے لوگ نجات پانے سے قاصر ہیں۔ کیونکہ ہر فکرمند مؤمن کی طرف سے ایک غیر منظّم معاشرے کی بے تحاشہ بڑھتی ہوئی بیماریوں کے لئے سب سے زیادہ تعمیری ردعمل یہی ہو سکتا ہے کہ منصوبے کے دائرۂ عمل میں منظّم، باعزم اور بے غرض اقدام کئے جائیں۔ گزشتہ سال کے دوران مختلف قوموں میں الگ الگ انداز میں یہ اور بھی واضح تر ہو چکا ہے کہ مثالی معیارات کے گرد جس سماجی اتفاق رائے نے روایتی طور پر کسی قوم کو متحد اور آپس میں جوڑ رکھا تھا، وہ اب تیزی سے بوسیدہ اور ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ یہ اب طرح طرح کی خودخدمتی، غیر روادار، اور زہر آلودہ نظریات کے خلاف مزید کوئی قابل بھروسہ دفاع پیش نہیں کرتیں، جو بے چینی اور نفرت سے ایندھن حاصل کرتے ہیں۔ چونکہ روز بروز ایک تنازعہ کی شکار دنیا خود اپنے بارے میں بے یقین نظر آتی جا رہی ہے، ان تخریبی عقائد کے حامی بے باک اور مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم قلم اعلیٰ کے اس بے لاگ فیصلے کو یاد کرتے ہیں: ''وہ جہنم کی آگ کی طرف تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ یہ روشنی ہے۔'' قوموں کے نیک نیت قائدین اور خیر اندیش لوگ معاشرے میں نظر آنے والی توڑ پھوڑ کی مرمت کرتے چھوڑ دیئے گئے ہیں اور اس کی پھیلاؤ کو روکنے سے قاصر ہیں۔ ان سب باتوں کے اثرات کو صرف واضح تنازعہ یا نظام کے انہدام میں ہی نہیں دیکھا جانا چاہئے۔ بلکہ اس بے اعتباری میں جو ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کے خلاف مورچہ بند کرتا ہے اور خاندانی بندھنوں کو توڑتا ہے، اس غیر دوستانہ رویہ میں جس کا سماجی مکالمہ میں اتنا زیادہ اظہار کیا جاتا ہے، عموماً حصول اقتدار یا دولت کی ڈھیر اکٹھی کرنے کے لئے جس طرح شرمناک انسانی اشتیاقات کو اپیل کی جاتی ہے اس میں، غرض ان سب میں یہ یقینی نشانیاں موجود ہیں کہ وہ اخلاقی قوت جو معاشرت کو قائم رکھتی ہے بُری طرح گھٹ چکی ہے۔

3۔ تاہم یہ یقین دہانی بھی معلوم ہے کہ اس ٹوٹ پھوٹ کے درمیان ایک نئی قسم کی اجتماعی زندگی کی صورتگری ہو رہی ہے جو انسانی وجود میں موجود اُن

تمام چیزوں کو عملی اظہار بخش رہی ہے جو ملکوتی ہیں۔ہم نے خاص کر اُن جگھوں پر دیکھا ہے جہاں تبلیغ اور سماجی تعمیر کی سرگرمیاں برقرار رکھی گئی ہیں کہ دوست خود کو درپیش مادیت کی اُن قوتوں کے خلاف اپنی حفاظت میں کامیاب رہے ہیں جن سے ان کو اپنی قیمتی صلاحیتوں کو کمزور کر دینے کا خطرہ ہے۔صرف یہی نہیں بلکہ ان سے وقت چاہنے والی مختلف دوسری چیزوں کو منظّم کرنے میں بھی وہ خود کو درپیش مقدس اور ضروری کاموں کو ہر گز نظر انداز نہیں کرتے۔امر اللہ کی ضرورتوں اور نوع بشر کے مفادات پر اس طرح توجہ کی ہر سماج میں ضرورت ہے۔جہاں ماضی میں کسی اَن کھلے کلسٹر میں بڑھوتری کا پروگرام شروع کیا گیا ہے وہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مخلص مؤمن کے دل میں موجود حضرت بہاء اللہ کے پیار کی وجہ سے سرگرمیوں کی ابتدائی مصروفیات کیسے ابھریں۔حالانکہ پیچیدہ سرگرمیوں کی ترتیب کی گنجائش تو آخر کار کسی سماج کی سائز میں بڑھوتری کے ساتھ ساتھ نکالی جاتی رہے گی، تمام سرگرمیاں پیار کی ایک سادہ سی لڑی سے شروع ہوتی ہیں۔یہ وہ اہم ترین دھاگہ ہے جس سے دورانیہ بعداز دورانیہ صبر اور مرتکز کوشش کا ایک نمونہ بُنا جاتا ہے جس کا مقصد ہے بچوں، جوانوں اور بڑوں کو روحانی تصورات سے متعارف کرنا؛ دعا و عبادت گزاری کے اجتماعات کے ذریعے عبادت کے لئے ایک احساس کو پروان چڑھانا؛ ایسے مکالمات کی ترغیب دینا جو سمجھ کو روشن کرتے ہیں؛ ہمیشہ بڑھتی ہوئی تعداد کو عمر بھر کے لئے تحقیقی کلام کے مطالعے اور اعمال میں اس کی ترجمانی پر روانہ کرنا؛ دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ خدمت کے لئے صلاحیت کو ترقی دینا؛ اور جو کچھ سیکھا گیا ہے اس پر عمل کرنے میں ایک دوسرے کی ہمراہی کرنا۔محبوب دوستو! جمال ابہیٰ کے پیارو! ہر اُس موقع پر جب ہم جمال مبارک کے آستان مقدس پر حاضری دیتے ہیں آپ کے لئے پُرخلوص دعا کرتے ہیں کہ اُن کے لئے آپ کی محبت آپ کو قوت بخشے کہ آپ امر اللہ کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیں۔

4- کلسٹروں اور ان کے اندر کی زوردار سرگرمیوں کے مراکز جہاں سماجی زندگی کی حرکیات لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنے آغوش میں لے چکی ہیں وہاں سے ابھرنے والی سیر حاصل بصیرتیں خصوصی ذکر کا حق رکھتی ہیں۔ہم یہ دیکھ کر خوش ہیں کہ رفاقت اور عاجزانہ خدمت پر قائم باہمی مدد کی ایک ثقافت نے کیسے خود کو قائم کیا ہے جس نے زیادہ سے زیادہ نفوس کو منظّم طور پر سماجی خدمت کے احاطے میں لایا ہے۔درحقیقت ایک نئے معاشرے کی تشکیل کے لئے حضرت بہاء اللہ کے تصور کی طرف ترتیبات کی بڑھتی ہوئی تعداد میں کسی آبادی کا بڑھنا اب مزید ایک بڑا دلچسپ امکان نہیں بلکہ سامنے آتی حقیقت دکھائی دیتی ہے۔

5- ہم آپ میں سے ان کے لئے چند اضافی جملے کہنا چاہتے ہیں جن کے اطراف میں نمایاں پیشرفت ابھی ہونا ہے اور جو تبدیلی کی بہت زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔اعتبار رکھیں۔ایسا ہمیشہ نہیں رہے گا۔کیا ہمارے امر مبارک کی تاریخ غیر مساعد آغاز لیکن شاندار نتائج کے واقعات سے بھری ہوئی نہیں؟ کتنی بار چند مؤمنین، خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان، یا اکیلے ایک گھرانے حتیٰ کہ ایک اکیلے فرد کے کام کو جب خدائی قوت کی تائید پہنچی تو وہ بظاہر ناسازگار حالات میں ایک پُرجوش سماج کی پرورش میں کامیاب ہوئے؟ یہ خیال نہ کریں کہ آپ کا معاملہ مستقل طور پر الگ ہے۔کسی کلسٹر میں تبدیلی، خواہ یہ تیز ہو یا مشکل سے حاصل کی گئی ہو، نہ تو کسی حسبِ نسخہ طریقے سے آتی ہے اور نہ ہی کبھی کبھار کی بے ترتیب سرگرمیوں سے۔یہ تو عمل، فکر و تدبر اور مشورت کے ایک توازن سے آتی ہے اور اُن منصوبوں کے ذریعے آگے بڑھائی جاتی ہے جو تجربے کا پھل ہیں۔دوسری طرف اور اس کے فوری اثرات خواہ کچھ بھی ہوں محبوب کی خدمت بذاتِ خود روح کے لئے مستقل خوشی ہے۔مہد امر اللہ میں اپنے روحانی عزیزوں کی مثال سے بھی ہمت باندھیں۔اُن کی برگشت، اور ملکوتی کلام کو پھیلانے میں نیز فکر و عمل کی سطح پر اپنے معاشرے میں تبدیلی لانے میں ان کی ثابت قدمی کو دیکھیں۔خدا آپ کے ساتھ ہے، آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ۔ان بارہ مہینوں میں جو اس منصوبے میں باقی رہ گئے ہیں ہر سماج کو اپنی موجودہ حالت سے ایک قوی تر حالت کی طرف بڑھنی چاہئے۔

6- توسیع و تحکیم کا سب سے اہم کام بہائی دنیا کی کاوشوں کے لئے ایک مضبوط بنیاد ڈالتا ہے۔اسے کئی دوسرے دائروں میں کام کرنے کو پکارا جا رہا ہے۔ عالمی بہائی مرکز میں اُن ہزاروں الواح کے مضامین کو باضابطہ فہرست بند اور اشاریہ کے تحت کیا جا رہا ہے جو بیحد قیمتی ورثہ اور ہمارے امر مبارک کے مقدس آثار کا حصہ ہیں، جنہیں نوع بشر کے لئے امانت رکھا گیا تھا۔ایسا اس لئے کیا جا رہا ہے کہ آثار مقدسہ کی اصل زبانوں میں اور ان کی انگریزی اشاعت کو تیز کیا جا سکے۔آٹھوں مشارق الاذکار، خدا کی شان بلند کرنے کے لئے اُن مقدس عبادت گاہوں، کے قیام کی

کوششیں تیزی سے جاری ہیں۔ ملی سطح پر خارجہ امور کے کام نے نمایاں طور پر مؤثر ہونے کی صلاحیت حاصل کی ہے اور زیادہ سے زیادہ باقاعدہ اور منظّم ہوا ہے۔ یہ چھ ماہ قبل محافل روحانی ملی کو ارسال کی گئی دستاویز سے مزید متحرک ہوا ہے جو (دستاویز) گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پیدا کئے جانے والے قابل ذکر تجربہ سے استفادہ کرتی ہے اور آئندہ ان کوششوں کو ترقی دینے کے لئے ایک توسیع یافتہ دائرہ عمل فراہم کرتی ہے۔ اسی دوران بہائی انٹرنیشنل کمیونٹی کے دو نئے دفاتر ادیس ابابا اور جکارتا میں کھولے گئے ہیں، جو نیو یارک اور جنیوا میں قائم اپنے برادر اقوام متحدہ دفاتر اور اس کے براسلز دفتر کے ساتھ امر اللہ کے تناظر کو افریقہ اور شمال مشرقی ایشیا میں بین الاقوامی سطح پر پیش کرنے کے مواقع کو وسیع کرتے ہیں۔ اکثر بڑھوتری کے تقاضوں سے اشارہ پا کر کئی محافل ملی اپنی انتظامی صلاحیت بڑھا رہی ہیں جو اُن کو دستیاب وسائل کی سوچ سمجھ کر قیادت میں، اپنے سماجوں کے حالات سے قریبی طور پر مانوس ہونے کی ان کی کوششوں میں، اور یہ یقینی کرنے میں کہ ان کا ملی دفتر ہمیشہ قوی تر ہوتا رہے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس میدان میں اب جمع ہوتے جانے والے علم کے پُراثر زخیرے نے عالمی مرکز میں انتظامی نظاموں کی ترقی کے لئے دفتر کے قیام کی طرف رہنمائی کی ہے۔ بہت سے ممالک میں مختلف قسم کے سماجی اقدامات کے لئے پیش قدمیاں جاری ہیں جو اس بارے میں بہت کچھ جاننے کے قابل بنا رہی ہیں کہ تعلیمات مبارک میں موجود حکمت کو سماجی اور اقتصادی حالات کو سدھارنے کے لئے کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے۔ یہ میدان اس قدر امید افزا ہے کہ ہم نے دفتر برائے سماجی واقتصادی ترقی کے لئے ایک سات رکنی مشاورتی بورڈ قائم کر دیا ہے۔ اس بورڈ کے تین ارکان دفتر کے رابطہ کار ٹیم کی حیثیت سے خدمت کریں گے اور ارض اقدس میں قیام کریں گے۔

7- پس اس رضوان کے موقع پر جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت کچھ کیا جانا ہے، ہم بہت سوں کو کرنے کے لئے تیار بھی دیکھتے ہیں۔ ہزاروں کلسٹروں، محلوں، اور گاؤں میں ایمان اور یقین کے تازہ چشمے پھوٹ رہے ہیں، اور جو لوگ ان کے تازگی بخش پانی سے چھو جاتے ہیں، یہ ان کی روحوں کو مسرور کر رہے ہیں۔ اب کسی بھی نفس کے لئے کنارے پر پس وپیش کرنے کا وقت نہیں ہے۔ سب خود کو اس تیزی سے آگے بڑھنے والی موج کے سپرد کر دیں۔

دستخط: بیت العدل اعظم

ترجمہ نظر ثانی شدہ: 10 مئی، 2015